

علم دونوں کی رہنمائی کریگا۔ دارالعلوم حقانیہ اور حضرت مولانا سمیع الحق صاحب اس علمی خزانے کو منظر عام پر لانے کیلئے مبارکباد کے مستحق ہیں۔

شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب مدظلہ کراچی، صدر وفاق المدارس پاکستان

ہمارے استاد محترم حضرت مولانا عبدالحق صاحب نور اللہ مرقدہ کو اللہ جل شانہ نے بڑی ممتاز صفات سے نوازا تھا وہ علم و عمل، اخلاص و اللہیت، تواضع و انکساری میں اسلاف کا نمونہ تھے اللہ جل شانہ نے زندگی کے مختلف شعبوں میں ان سے دین اسلامی کی بڑی سنہری خدمات لیں، ان کی ان ہی خدمات و مآثر میں ایک عظیم الشان کارنامہ ”دارالعلوم حقانیہ“ اکوڑہ خٹک کا قیام ہے۔

حضرت نور اللہ مرقدہ دارالعلوم دیوبند میں درجہ عالیہ کے استاذ تھے سنہ 1947ء میں اپنے آبائی علاقے اکوڑہ خٹک تشریف لائے اور جب تقسیم ہند کے ہنگاموں کی وجہ سے راستوں کی خرابی کی بنا پر واپس نہیں جاسکے تو اپنے علاقے کی مسجد میں درس شروع فرمایا، طلبہ کا بکثرت رجوع ہوا، مسجد چھوٹی پڑی تو دارالعلوم حقانیہ کی موجودہ جگہ منتقل ہوئے اس طرح بغیر کسی سابقہ منصوبے اور ارادے کے پاکستان کے اس عظیم دینی ادارے کی بنیاد پڑی اور اللہ تعالیٰ نے اس ادارے سے دین کے متنوع شعبوں میں جو رجال دین پیدا فرمائے، شاید کوئی دوسرا ادارہ اس پہلو سے اس کی ہمسری نہ کر سکے۔ دارالعلوم حقانیہ نے جہاں دین اسلام کے دوسرے شعبوں میں قابل قدر امور انجام دیئے ہیں وہیں شعبہ نشر و اشاعت اور تصنیف و تالیف میں بھی وسائل طباعت سے دوری کے باوجود بڑا مفید کام کیا ہے ”الحق“ کے نام سے ایک موقر اور علمی ماہنامہ تقریباً ستر سال سے نکل رہا ہے اس کے علاوہ دارالعلوم حقانیہ کے اشاعتی ادارے ”موتر المصنفین“ سے بیسیوں علمی تحقیقی کتابیں شائع ہو چکی ہیں اور اب سال ہا سال کی محنت کے بعد دارالعلوم کے فتاویٰ کا زیر نظر مجموعہ چھ جلدوں میں چھپ کر منظر عام پر آ گیا ہے۔

دارالعلوم حقانیہ کے شعبہ افتاء کی طرف ملک و بیرون ملک سے لوگ بکثرت شرعی مسائل کے متعلق سوالات بھیجتے رہے ہیں، صوبہ سرحد کے مسائل خاص طور سے وہاں آتے رہتے ہیں اور دارالعلوم کے مفتی حضرات باقاعدگی کے ساتھ ان کا جواب لکھتے رہتے ہیں۔ ان فتاویٰ کی نقول کو محفوظ رکھنے اور انہیں الگ رجسٹروں میں نقل کرنے کا بھی اہتمام کیا جاتا رہا، دارالعلوم کے منتظمین نے ان فتاویٰ کی اشاعت کا ارادہ کیا اور شعبہ تخصص کے سرپرست مفتی حضرات کی نگرانی میں درجہ تخصص کے طلباء کو مختلف سالوں میں جاری شدہ فتاویٰ کی ترتیب و تحقیق کے لئے مختلف حصے حوالے کئے جاتے رہے، چنانچہ ترتیب و تحقیق کے مراحل سے گزرنے کے بعد یہ علمی خزانہ مرتب ہو کر اب سامنے آ گیا ہے۔

اس کی جلد اول 587 صفحات پر مشتمل ہے اس جلدی ابتداء میں مولانا سمیع الحق صاحب کا مرتب کردہ فقہ

تدوین فقہ اور آداب افتاء استغنا سے متعلق ایک پر مغز مقدمہ شامل ہے اس کے بعد جن مفتی حضرات نے یہ فتاویٰ تحریر کئے ہیں ان کا تعارفی خاکہ دیا گیا ہے، ان میں استاد محترم شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق صاحب، مفتی محمد یوسف صاحب، مولانا مفتی محمد فرید صاحب، مولانا عبدالحلیم زروبی صاحب، مفتی محمد علی سواتی صاحب، مولانا عبدالحلیم کوہستانی صاحب، مفتی غلام الرحمان صاحب اور اس فتویٰ کے مرتب مفتی مختار اللہ صاحب وغیرہ کے سوانحی خاکے شامل ہیں۔

اس کے بعد صفحہ 135 سے اصل فتاویٰ کی ابتداء ہوتی ہے، سب سے پہلے کتاب العقائد والفرق ہے، عقائد اور فرقوں سے متعلق دوسرے سوالات و مباحث کے علاوہ اس میں فتنہ قادیانیت آئین پاکستان میں اس کی تکفیر کی روئداد، فتنہ انکار حدیث وغیرہ جدید فرقوں سے متعلق سوالات کے جوابات بھی آگئے ہیں۔

جلد دوم 628 صفحات پر مشتمل ہے، اس جلد میں کتاب الاجتہاد والتمکید، کتاب البدع والرسوم، کتاب العلم، کتاب التفسیر، کتاب متعلقات حدیث، کتاب السلوک، کتاب المیاسات، کتاب الکراہیت اور کتاب المطہرات شامل ہے۔

جلد سوم 608 صفحات پر مشتمل ہے، اس میں کتاب الصلاۃ، کتاب الحجائز اور کتاب الزکاة..... ان تین کتابوں سے متعلق فتاویٰ آگئے ہیں۔

جلد چہارم کے صفحات کی تعداد 612 صفحات ہیں، یہ کتاب الزکاة کا بقیہ حصہ، کتاب الصوم، کتاب الحج، کتاب النکاح اور کتاب الطلاق کے مسائل پر مشتمل ہے۔

جلد پنجم کے صفحات کی تعداد 548 ہے اور اس جلد میں ان گیارہ کتابوں کے فتاویٰ جمع کئے گئے ہیں، کتاب النفقات، کتاب الایمان والندو، کتاب الوقف، کتاب الحدود والاعویات، کتاب الاثریہ، کتاب القصاص والدیۃ، کتاب الجہاد، کتاب القضاء، کتاب الشہادۃ، کتاب القسمۃ اور کتاب الاکراہ۔

جلد ششم 556 صفحات پر مشتمل ہے اور اس جلد میں مندرجہ ذیل کتب ہیں: کتاب المیوع، کتاب الرباء، کتاب الرهن، کتاب الاجارۃ، کتاب الشفعۃ، کتاب الشریکۃ، کتاب المضاربۃ، کتاب الوکالۃ، کتاب الجوالۃ، کتاب الھبۃ، کتاب الغصب، کتاب الودیۃ، کتاب احیاء الموات، کتاب الموارثۃ، کتاب الذبائح، کتاب البصید، کتاب الاضیئۃ، کتاب الوصیۃ اور کتاب القران فی.....

اس طرح تقریباً ساڑھے تین ہزار صفحات پر مشتمل ان چھ جلدوں میں ہزاروں سوالات کے عام فہم اسلوب میں جوابات آگئے ہیں۔ ان جوابات کی ترتیب و تحقیق میں جن امور کا خیال رکھا گیا ہے ان میں سے چند یہ ہیں:

(۱) ہر جواب کا مراجع و معیار اور فقہ کی معتبر کتابوں سے حوالہ ذکر کیا گیا ہے۔

(۲) ہر کتاب میں ذیلی جوابات قائم کئے گئے ہیں اور ہر سوال کیساتھ مسئلہ کا عنوان ذکر کیا گیا ہے۔ ہر